# کفریہ کلمہ زبان سے نکل جائے تو توبہ کا طریقہ کیا ہے؟

**مجیب:** مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-2495

**تاریخ اجراء:** 13 شعبان المعظم 1445ھ / 24 فروری 2024ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

اگر کسی شخص سے کلمہ کفر صادر ہو جائے تو اس سے توبہ کا کیا طریقہ ہوگا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کفر سے توبہ اُسی وقت مقبول ہوگی جبکہ وہ اُس کفر کو کفر تسلیم کرتا ہو اور دل میں اُس کفر سے نفرت و بیزاری بھی ہو۔ **جو کفر سرزد ہوا توبہ میں اُس کا تذکرہ بھی ہو۔** مثلاً جس نے ویزا فارم پر اپنے آپ کو کرسچین لکھ دیا وہ اس طرح کہے: "یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! میں نے جو ویزا فارم میں اپنے آپ کو کرسچین ظاہر کیا ہے اِس کفر سے توبہ کرتا ہوں۔ **اور اگر اعلانیہ کفر سرزد ہوا تھا تو توبہ بھی اعلانیہ کرنی ہوگی، جن افراد کے سامنے کفر بکا سب کو توبہ پر گواہ بنانا ہوگا اور انہیں توبہ سے آگاہ کرنا ہوگا،** اور توبہ کے بعد پڑھے: لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ (یعنی اللہ عزوجل کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں) اِس طرح مخصوص کفر سے توبہ بھی ہوگئی اور تجدید ایمان (یعنی نئے سرے سے مسلمان ہونا) بھی۔ اگر معاذ اللہ عزوجل کئی کفرِیّات بکے ہوں اور یاد نہ ہو کہ کیا کیا بکا ہے تو یوں کہے: "اللہ عزوجل! مجھ سے جو جو کُفرِیّات صادِر ہوئے ہیں میں ان سے توبہ کرتا ہوں۔" پھر کلِمہ پڑھ لے۔ اگر یہ معلوم ہی نہیں کہ کفر بکا بھی ہے یا نہیں تب بھی اگر احتیاطاً توبہ کرنا چاہیں تو اس طرح کہئے: "یا اللہ عزوجل! اگر مجھ سے کوئی کفر ہو گیا ہو تو میں اُس سے توبہ کرتا ہوں۔" یہ کہنے کے بعد کلِمہ پڑھ لیجئے۔

**نوٹ:** اگر شادی شدہ شخص سے کفر صادر ہوا تو تجدید نکاح بھی ضروری ہوگا۔

تجدید نکاح کا طریقہ:

تجدید نکاح کا معنٰی ہے: "نئے مَہر سے نیا نکاح کرنا۔" اِس کیلئے لوگوں کو اِکٹھّا کرنا ضروری نہیں۔ نکاح نام ہے اِیجاب وقَبول کا۔ ہاں بوقتِ نِکاح بطورِ گواہ کم از کم دو مَرد مسلمان یا ایک مَرد مسلمان اور دو مسلمان عورَتوں کا حاضِر ہونا لازِمی

ہے۔خُطبۂ نکاح شَرط نہیں بلکہ مُستَحَب ہے۔خُطبہ یاد نہ ہو تو اَعُوذُ بِاللہ اور بِسمِ اللہ شریف کے بعد سورۂ فاتحہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔کم از کم دس درہم یعنی دو تولہ ساڑھے سات ماشہ چاندی یا اُس کی رقم مہر واجِب ہے۔تو اب مذکورہ گواہوں کی موجودگی میں آپ "اِیجاب" کیجئے یعنی عورت سے کہیے:"میں نے پاکستانی (مثلاً اتنے) روپے مہر کے بدلے آپ سے نکاح کیا۔"عورَت کہے:"میں نے قبول کیا۔" نکاح ہو گیا۔(تین بار ایجاب و قبول ضَروری نہیں اگر کر لیں تو بہتر ہے) یہ بھی ہو سکتا ہے کہ عورت ہی خُطبہ یا سورۂ فاتِحہ پڑھ کر "اِیجاب" کرے مَرد کہدے:"میں نے قَبول کیا،" نکاح ہو گیا ۔بعدِ نکاح اگر عورت چاہے تو مَہر مُعاف بھی کر سکتی ہے۔مگر مَرد بِلا حاجتِ شَرعی عورت سے مَہر مُعاف کرنے کا سُوال نہ کرے۔(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 621تا623، ملخصا، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم